ضَارّ: (۵۸:۱۰) یعنی ۵۸ نمبر سورت اور دس نمبر آیت میں یہ لفظ موجود ہے۔

پہلے ایڈیشنز میں مولانا شہید الدین بنارسیؒ سے کچھ الفاظ شاید سہواً رہ گئے تھے وہ الفاظ بھی الحمدللہ اس ایڈیشن میں شامل کر لیے گئے ہیں۔

محدث کی ترسیل پر شکر گزار ہوں، اس کے بعض اداریے اور مضامین اپنے ریکارڈ میں محفوظ رکھتا ہوں۔ والسلام! دعا گو محمد اقبال کیلانی

❷ مکرمی و محترمی جناب مدیر 'محدث' صاحب...... زید مجد کم وطال عمر کم

سلامِ مسنون! مزاجِ گرامی!

اللہ تعالیٰ آنجناب کے علم و عمل سے پوری اُمت مسلمہ کو مستفیض فرمائے۔ موجودہ دور میں پیش آمدہ مسائل سے متعلق اہل حق علما کی طرف سے بروقت رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے آنجناب نے ہمیشہ قائدانہ کردار ادا کیا ہے اور اُمید ہے کہ اب بھی پوری قوت کے ساتھ توہین رسالت ایکٹ کے متعلق اُمت کی رہنمائی فرمائیں گے۔ توہین رسالت ایکٹ پر بحث کرنے کے کئی مختلف زاویے اور جہات ہیں ہر ایک اپنی جگہ اہم ہے۔ مثلاً

① توہین رسالت ایکٹ ہے کیا؟

② جب یہ منظور ہوا تھا تو اس کے حق میں کیا دلائل دیئے گئے تھے۔؟

③ کیا ایکٹ بذاتِ خود (نعوذ باللہ) غلط ہے یا اس ایکٹ سے متعلق عدالتی کارروائی کا طریقہ کار غلط ہے۔ طریقہ کار اگر غلط ہے تو اس کی اصلاح چاہیے نہ کہ خود ایکٹ کی اصلاح۔

④ اور کتنے ایسے ایکٹ ہیں، جن کی کارروائی کا طریقہ غلط ہے لیکن ان ایکٹس میں ترمیم یا ان کی تنسیخ کا مطالبہ نہیں کیا جاتا۔ یہ دُہرا معیار کیوں ہے؟

⑤ اس ایکٹ کے حق میں دلائل:

قرآن شریف حدیث پاک اور اجماعِ اُمت سے

فقہائے کرام کے اجماعی اور انفرادی فتاویٰ جات، چودہ صدیوں کا جائزہ

⑥ متجددین کے موقف کی بنیادی غلطی کیا ہے؟

⑦ موجودہ دور میں تمام مسالک کے نمایاں اور سر کردہ اہل علم کی رائے کیا ہے؟

⑧ تمام مسالک کے اہل حق علما کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا اور ایک اجماعی موقف اپنانا

www.KitaboSunnat.com

⑨ وکلا برادری کو خاص طور پر اپنے ساتھ ملانا اور عدالتی کارروائی اور ایکٹ کے درست ہونے کے بارے میں ان کی رائے اور تجاویز حاصل کرنا

⑩ موجودہ دور میڈیا کا دور ہے۔ ٹیلی ویژن، اُردو اور انگریزی اخبارات، ہفتہ روزہ جات، دینی جرائد ورسائل میں بھرپور مدلل انداز سے اپنا درست موقف پیش کرنا

⑪ اس عنوان پر نمایاں علما کی مجالس مذاکرہ منعقد کروانا، اُن کی ویڈیو، آڈیو کیسٹیں تیار کروانا اور پورے ملک میں پھیلا دینا

⑫ تاجروں اور تاجر تنظیموں کے نمائندوں کی اعانت اور ہمدردی اور بھرپور تعاون حاصل کرنا

⑬ تعلیمی اداروں، کالجز، یونیورسٹیز وغیرہ کے اساتذہ پر محنت کرنا اور اُن کو متحرک کرنا۔

لیکن سب سے زیادہ مؤثر ٹیلی ویژن کا استعمال ہے اور اس کا متبادل اپنی مجالس مذاکرہ اور اُن کی ویڈیو کیسٹیں ہیں۔ جتنا جلدی ہوسکے، ایسی کیسٹیں مارکیٹ میں آنی چاہئیں تاکہ لوگوں کے سامنے مختلف ٹیلی ویژن چینلز کے پیش کردہ متجددین کے پروگرام اور آرا ہی نہ ہوں بلکہ اہل حق کا موقف بھی سامنے ہو اور مختلف جہات پر کام کررہے ہوں گے۔

روزنامہ اسلام، ہفت روزہ جرار اور دیگر دینی رسائل جو اس وقت نمائندہ حیثیت سے صحافتی میدان میں کام کررہے ہیں، اُن کے لیے خاص طور پر یہ بہت ضروری ہے کہ مختلف اہل علم اور صاحبِ قلم صاحبان سے مقالہ جات تحریر کروا کر روزانہ کی بنیاد پر ذہن سازی ہونی چاہیے۔

ترمیم کی کوشش کے خلاف مظاہرے، ریلیاں، ان کی بھی اپنی جگہ بہت اہمیت ہے لیکن اگر علمی طور پر لوگوں کے ذہن کو اپیل کرلیا گیا تو دل سے جو عمومی حمایت حاصل ہو گی وہ اصل چیز ہو گی اور لوگ ترمیم کے خلاف جانی قربانی دینے تک آمادہ ہوجائیں گے۔ اور اگر اہل حق علما، عوام الناس کے ذہن اور دل، ان کو علمی طور پر متاثر نہ کرسکے تو بے حسی کی کیفیت رہے گی اور متجددین اپنا کام کرجائیں گے۔

مطلوبہ لائحہ عمل

مجلس ختم نبوت کی طرف سے اس مقدمہ کے فیصلہ کی کاپی انگریزی زبان میں، جو جناب اسمٰعیل قریشی ایڈوو کیٹ کی طرف سے کیا گیا تھا اور جس کے فیصلہ میں شاتم رسول کی سزا عمر قید ختم کرکے صرف اور صرف موت قراردی گئی تھی، کو تمام ممبران قومی اسمبلی، پارلیمنٹ، انگریزی

www.KitaboSunnat.com

اخبارات و جرائد اور میگزین، تمام اعلیٰ تعلیم کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام، اپوزیشن کے تمام نمایاں افراد، تعلیم یافتہ تاجر صاحبان، سٹاک ایکسچینج کے نمائندگان وغیرہ میں تقسیم کیا جائے۔

اسی طرح فیصلہ کا اُردو ترجمہ (مکمل اور اس کی تلخیص) وسیع پیمانہ پر شائع کی جائے اور اس مسئلہ کو ہر مسلمان کا مسئلہ بنادیا جائے۔

تمام قومی اخبارات (اُردو اور انگریزی، دونوں) کے مدیر صاحبان اور ہوسکے تو مالکان کو اس مسئلہ کی سنگینی اور حساسیت کا احساس دلا کر اُنہیں اپنے میدان میں اپنے انداز سے کام کرنے کی ترغیب دی جائے۔ ایسے ہی کالم نویس صاحبان بہت وسیع حلقہ اثر رکھتے ہیں، اُنہیں بھی متوجہ کیا جائے۔ سکولوں / کالجوں کے اساتذہ کرام کی فہم کی سطح کے مطابق مضامین لکھوائے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر دلِ مسلم کو اس مسئلہ کے لیے ہر قسم کی جانی، مالی قربانی بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اہل حق کے ساتھ اپنی خصوصی مدد اور نصرت کا معاملہ فرمائے اور ہمیں دعاؤں کے ساتھ ساتھ عملی میدان میں بھی بڑھ چڑھ کر کام کرنے کی توفیق اور حوصلہ مرحمت فرمائے۔

آمین ثم آمین! والسلام مع الاکرام

محمد اقبال الیکٹریکل مینجر لیہ شوگر ملز، لیہ ۳۷۸۱۹۰۹

❸ جناب مدیر 'محدث' حفظہ اللہ السلام علیکم

بندہ تقریباً ۸۲، ۱۹۸۳ء سے محدث کا باقاعدہ قاری ہے۔ اس وقت بھی محدث ایک معیاری، علمی، معتدل، مجلہ تھا اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کے معیار میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے۔ خصوصاً جو خصوصی نمبر نکالے جاتے مثلاً سود نمبر، استخفافِ حدیث نمبر اور تصویر نمبران کا معیار غیر معمولی ہوتا ہے۔ معیار میں یہ اضافہ انتہائی ذمہ دار، علمی اور متوازن شخصیت کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ اس کے بغیر اس کا حصول خرط القتاد ہے، اس سلسلے میں یہاں ڈاکٹر حسن مدنی صاحب کی کاوشوں کا ذکر نہ کرنا ناانصافی ہوگی۔ خصوصاً ان کی ادارت کے بعد مجلہ میں ایک زبردست قسم کی تبدیلی آئی ہے اور اس میں اُنہوں نے تعصّبات سے بالاتر ہو کر مذہبی روایات کے حاملین کی قیادت کا فریضہ انجام دیا ہے۔ اسی طرح دین اسلام پر غیر مذاہب کے حملوں کا دفاع اور اسلامی قوانین کی روح کو کمزوری سے بچانا۔ دین اور سیاست کا بہترین ملاپ اور باطل کا مسلسل تعاقب کرتے ہوئے اب یہ مجلہ اپنے اہم مقاصد انتہائی منظم طریقہ سے حاصل کرتے ہوئے نظر آرہا ہے۔

www.KitaboSunnat.com